إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْءًا وَأَقْوَمُ قِيلًا

بیشک اُٹھنا رات کو ہے بہت ہی کارگر (نفس پر) قابو پانے کے لیے اور بہت ہی خوب وقت ہے (قرآن) پڑھنے کے لئے۔

الْمُزَّمِّلُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾

اے جھرمٹ مارنے والے!

قُمِ ٱلَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾

کھڑا رہ رات کو (نماز میں)، مگر کسی رات،

نِّصْفَهُۥٓ أَوِ ٱنقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾

آدھی رات یا اس سے کم کر تھوڑا سا،

أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ ٱلْقُرْءَانَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾

یا زیادہ کر اس پر، اور کھول کھول (ٹھہر ٹھہر) پڑھ قرآن کو صاف۔

إِنَّا سَنُلْقِى عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾

ہم آگے ڈالیں گے تجھ پر ایک بھاری بات (کلام)۔

إِنَّ نَاشِئَةَ ٱلَّيْلِ هِىَ أَشَدُّ وَطْـًٔا وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾

البتہ اٹھان (اٹھنا) رات کا سخت روندتا ہے (سخت ہے نفس پر)، اور سیدھی نکلتی ہے بات۔

إِنَّ لَكَ فِى ٱلنَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾

البتہ تجھ کو دن میں شغل رہتا ہے لمبا۔

وَٱذۡكُرِ ٱسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ إِلَيۡهِ تَبۡتِيلٗا ٨

اور پڑھ نام اپنے رب کا، اور چھوٹ جا اسکی طرف (اللہ کے ہو رہو) سب سے الگ ہو کر۔

رَّبُّ ٱلۡمَشۡرِقِ وَٱلۡمَغۡرِبِ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَٱتَّخِذۡهُ وَكِيلٗا ٩

مالک مشرق اور مغرب کا، اس بن کسی کی بندگی نہیں سو پکڑ (بنالو) اس کو کام سونپا (کارساز)۔

وَٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَٱهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرٗا جَمِيلٗا ١٠

اور سہتا رہ (صبر کر) جو کہتے رہیں، اور چھوڑ ان کو بھلی طرح چھوڑنا۔

وَذَرۡنِي وَٱلۡمُكَذِّبِينَ أُوْلِي ٱلنَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيلًا ١١

اور چھوڑ دے مجھ کو، اور جھٹلانے والوں کو جو آرام میں رہیں ہیں، اور ڈھیل دے انکو تھوڑی سی (اور)۔

إِنَّ لَدَيۡنَآ أَنكَالٗا وَجَحِيمٗا ١٢

البتہ ہمارے پاس (ان کے لئے) بیڑیاں ہیں، اور آگ کا ڈھیر،

وَطَعَامٗا ذَا غُصَّةٖ وَعَذَابًا أَلِيمٗا ١٣

اور کھانا گلے میں اٹکتا، اور دکھ کی مار۔

يَوۡمَ تَرۡجُفُ ٱلۡأَرۡضُ وَٱلۡجِبَالُ وَكَانَتِ ٱلۡجِبَالُ كَثِيبٗا مَّهِيلًا ١٤

(یہ ہوگا) جس دن کانپے زمین اور پہاڑ، اور ہو جائیں پہاڑ ریت پھسلتی۔

إِنَّآ أَرۡسَلۡنَآ إِلَيۡكُمۡ رَسُولٗا شَٰهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَآ أَرۡسَلۡنَآ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ رَسُولٗا ١٥

ہم نے بھیجا تمہاری طرف رسول، بتانے والا تمہارا، جیسے بھیجا فرعون پاس رسول،

فَعَصَىٰ فِرۡعَوۡنُ ٱلرَّسُولَ فَأَخَذۡنَٰهُ أَخۡذٗا وَبِيلٗا ١٦

پھر کہا نہ مانا فرعون نے رسول کا پھر پکڑی ہم نے اس کو پکڑ وبال کی۔

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ ٱلْوِلْدَٰنَ شِيبًا ﴿١٧﴾

پھر کیوں کر بچو گے (تم)؟ اگر منکر ہو گئے اس دن سے جو کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا۔

ٱلسَّمَآءُ مُنفَطِرٌۢ بِهِۦ ۚ كَانَ وَعْدُهُۥ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾

آسمان پھٹنا ہے اس (دہشت) میں۔ ہے اس (اللہ) کا وعدہ ہونا۔

إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿١٩﴾

یہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے۔ پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے (اختیار کر لے) اپنے رب کی طرف راہ۔

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ ٱلَّيْلِ وَنِصْفَهُۥ وَثُلُثَهُۥ

تیرا رب جانتا ہے تو اُٹھتا ہے (عبادت کیلئے) نزدیک دو تہائی رات کے اور آدھی رات اور تہائی رات

وَطَآئِفَةٌ مِّنَ ٱلَّذِينَ مَعَكَ ۚ

اور کتنے لوگ تیرے ساتھ کے۔

وَٱللَّهُ يُقَدِّرُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ۚ

اور اللہ ناپتا ہے رات کو اور دن کو۔

عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَٱقْرَءُوا۟ مَا تَيَسَّرَ مِنَ ٱلْقُرْءَانِ ۚ

اس نے جانا کہ تم اس کو پورا نہ کر سکو گے، پھر تم پر معافی بھیجی، سو پڑھو جتنا آسان ہو قرآن۔

عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَءَاخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِى ٱلْأَرْضِ

جانا کہ آگے ہوں گے تم میں کتنے بیمار، اور کتنے اور پھرتے ملک میں

يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ ٱللَّهِ ۙ وَءَاخَرُونَ يُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ

ڈھونڈتے اللہ کا فضل، اور کتنے اور لڑتے اللہ کی راہ میں،

فَٱقۡرَءُواْ مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُۚ

سو پڑھو جتنا آسان اس میں سے،

وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَقۡرِضُواْ ٱللَّهَ قَرۡضًا حَسَنًاۚ

اور کھڑی رکھو نماز، اور دیتے رہو زکوۃ، اور قرض دو اللہ کو اچھی طرح قرض دینا۔

وَمَا تُقَدِّمُواْ لِأَنفُسِكُم مِّنۡ خَيۡرٖ تَجِدُوهُ عِندَ ٱللَّهِ هُوَ خَيۡرٗا وَأَعۡظَمَ أَجۡرٗاۚ

اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے کوئی نیکی، اس کو پاؤ گے اللہ کے پاس بہتر اور ثواب میں زیادہ۔

وَٱسۡتَغۡفِرُواْ ٱللَّهَۖ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمُۢ ٢٠

اور معافی مانگو اللہ سے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com